سوال

(81) بچپن کا حج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سن بلوغ سے قبل حج کرنے سے فرض حج ادا ہو جائے گا؟ اس سن میں اگر کسی نے حج کیا اور اس کے بعد گناہ کی زندگی گزاری تو کیا اس کا حج باطل ہو جائے گا؟ اور اسے دوبارہ حج کرنا ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سن بلوغ سے قبل حج کرنے سے حج کی فرضیت ساقط نہیں ہوتی۔ حج کی فرضیت اسی وقت ساقط ہوتی ہے جب اسے سن بلوغ کے بعد ادا کیا جائے۔

حج کی ادائیگی کے بعد بھی کوئی شخص برے کاموں میں ملوث رہا تو اس سے اس کا حج باطل نہیں ہو گا۔ کیوں کہ برے کاموں کی وجہ سے اچھے اور نیک اعمال رائگاں نہیں ہوتے۔ البتہ ان کے ثواب میں کمی ضرور ہو جاتی ہے۔ قیامت کے دن ہر شخص کے سامنے اس کے چھوٹے بڑے اچھے اور برے سارے اعمال پیش کیے جائیں گے اور انہیں اعمال کی بنیاد پر اس کا حساب وکتاب ہو گا۔ فرمان الٰہی ہے:

فَمَن يَعمَل مِثقالَ ذَرَّةٍ خَيرًا يَرَهُ ﴿٧﴾ وَمَن يَعمَل مِثقالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿٨﴾... سورة الزلزال

''پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہو گی اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا۔''

بہر حال بندہ مومن سے یہی امید کی جاتی ہے کہ حج کا اثر اس کے اعمال میں ظاہر ہو۔ اپنی گزشتہ زندگی میں جن برے کاموں میں وہ ملوث رہا۔ ان سے سچی توبہ کرے اور آئندہ زندگی اللہ کی اطاعت میں گزارنے کا پکا ارادہ کرے۔ اور اس کے لیے پوری کوشش کرے۔ اللہ سے اپنے رشتہ کو مضبوط تر کرے۔ اور یہی وہ حج مبرور ہے۔ جس کا صلہ جنت ہے۔

اگر صاحب سوال نے سن بلوغ سے پہلے حج کیا ہے تو انہیں اب دوبارہ حج کرنا چاہیے تاکہ فرضیت ساقط ہو سکے البتہ پہلے حج کا ثواب انہیں ضرور ملے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی یوسف القرضاوی]

حج اور عمرہ، جلد: 1، صفحہ: 198

محدث فتویٰ